باسمہ تعالیٰ۔ حامداً و مصلّیاً

# مکتوبِ گرامی

ڈاکٹر مفتی محمد مظہر بقا

"السیرہ" کے پہلے شمارے میں ڈاکٹر مفتی محمد مظہر بقا صاحب مد ظلہم کا مضمون بعنوان "سیرتِ رسول اور سائنسی تجربیت کی روحانی بنیادیں" شائع ہوا تھا، اس پر "نقطہ نظر" کے اکتوبر ۹۹ء کے شمارے میں تنقید کی گئی تھی، اس مضمون کے بعض پہلوؤں پر دوسرے حلقوں میں بھی اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا گیا تھا، مفتی صاحب نے نقطۂ نظر کی تنقید کے جواب میں ہماری درخواست پر یہ مکتوبِ گرامی ارسال فرمایا ہے، یہ مکتوب ایسے وقت موصول ہوا، جب مجلّے کی کاپیاں طباعت کے لئے پریس جا رہی تھیں، اس لئے اسے آخر میں جگہ دی جا رہی ہے۔ **(ادارہ)**

آپ کے موقر جریدے "السیرۃ" شمارہ نمبر ﴿۱﴾ جون ۱۹۹۹ء میں "سیرت رسول اور سائنسی تجربیت کی روحانی بنیادیں" کے عنوان سے میرا جو مضمون شائع ہوا ہے اس پر "نقطۂ نظر" اکتوبر ۱۹۹۹ء میں ادارے کی جانب سے تنقید کرتے ہوئے لکھا گیا ہے:

"مقالہ نگار کا زاویۂ نظر یہ ہے کہ آج کے سائنسی حقائق ابتدا میں مفروضے (Hypothesis) تھے۔ جب تجربات نے ان مفروضوں پر مہر تصدیق ثبت کر دی تو یہ مفروضات سے حقائق بن گئے۔ انبیاء کرامؑ کے معجزات کو بطور مفروضہ لے کر سائنسدانوں نے انہیں حقائق بنایا ہے۔"

اس کے بعد لکھتے ہیں!

"تفصیلات میں مقالہ نگار کی سوچ کا انداز وہی ہے جو بالعموم قرآن اور سائنس کی مطابقت ثابت کرنے کے لئے جوہری سے موریس بکائیے تک اہل قلم نے اختیار